آج ہر ایک وقف ہے مالِ غنیمت جہاں — ان کو بھی وہ بچائیں گے آج نہیں تو کل سہی
کرب وبلا کا ایک دن بدلہ تو لیں گے وہ ضرور — آئیں گے وہ تو آئیں گے آج نہیں تو کل سہی
جامعہ غصب کرکے خوش کیوں ہیں ندیؔ جفا پرست — اس کو بھی وہ چھڑائیں گے آج نہیں تو کل سہی

توصیف قائد ملت مولانا سید کلب جواد

اپنی تحریک نشینوں میں تو شہزادہ ہے

ڈاکٹر پیکرؔ جعفری اترولوی

تیری تحریک نے ذہنوں کو اُجالے بخشے — تیری تحریک نے راتوں کو سویرے بخشے
تو چلا جانبِ منزل تو قیادت میں تری — صف بہ صف اہلِ وفا آئے حمایت میں تری
تیرے لہجے کی کھنک وہ تری تقریر کا حُسن — تیرے الفاظ کا جادو تری تحریر کا حُسن
عزم دنیا کو ترا کوہِ گراں لگتا ہے — جھوٹ کے سامنے تو شعلہ زباں لگتا ہے
ذہن میں تیرے گماں تک نہیں محرومی کا — تو سپر بن گیا مظلوم کی مظلومی کا
سختیاں جھیلی ہیں تحریک عزاداری میں — فرق آیا نہ کسی لمحہ بھی خود داری میں
کتنے حالات بنانے کا شرف تجھ کو ملا — کتنے اوقاف بچانے کا شرف تجھ کو ملا
ہیں بزرگوں ہی میں دلدار علی غفران مآبؒ — تیرے بابا کا ہے آقائے شریعت سا خطاب
تیرے عموّ ہی کو کہتے ہیں حکیمِ امت — علم کے باٹنے میں عالمی پائی شہرت
نامِ نامی تو اُسی ہی کا ہے کلبِ صادق — قوم و ملت کے لئے رکھتا ہے جذبِ صادق
بات ہر ایک بگڑتی کو بنایا جس نے — فکر و دانش کے چراغوں کو جلایا جس نے
قیدی کتنے ترے اجداد نے آزاد کئے — گھر اُجڑنے پہ جو تیار تھے، آباد کئے
خوبیاں تیرے گھرانے کی بتاؤں کتنی — نیکیاں تیرے گھرانے کی گناؤں کتنی
باہمی رشتوں کی قدروں کا تو دلدادہ ہے — اپنی تحریک نشینوں میں تو شہزادہ ہے
راہ سے سب خس و خاشاک ہٹائے رکھےّ — بد نگاہی سے خدا تجھ کو بچائے رکھےّ

